

یا محیی دین اللہ	یا سیدنا حاتم	مولائے جہانہ ذی جانہ
	یا سیدنا حاتم	
اے ہستیٰ روحانی	اے خاصہ یزدانی	اے خسروایمانی
	یا سیدنا حاتم	
حاجات مروا تو ہے	ہر عقدہ کشاتو ہے	مقبول خداتو ہے
	یا سیدنا حاتم	
گردش کو پٹا تا ہے	افہ کو ہٹا تا ہے	تورنج مٹا تا ہے
	یا سیدنا حاتم	
مروتون کو ہنسا تا ہے	پاسون کو پلاتا ہے	مردون کو جلاتا ہے
	یا سیدنا حاتم	
حل کردے میری مشکل	فکرون میں گہرا ہے دل	ہے امر میرا معضل
	یا سیدنا حاتم	
اب چین عطاء کردے	اور دین اداء کردے	فکرون سے برہا کر دے
	یا سیدنا حاتم	

برهان ہدی ذی شانہ	داعی نہ من سلطانہ	مسرور رہے ہر آنہ
	یاسیدنا حاتم	
اور خوش رہے شہزادہ	جب تک ہے نرو مادہ	ہوان کی بقاء زیادہ
	یاسیدنا حاتم	
دشمن رہے اُفتہ میں	باقی رہے راحت میں	مخلص ہے جو دعوت میں
	یاسیدنا حاتم	
کہتا یہی ہر آنہ ہے	ہر چند پریشانہ ہے	اسحاق یرنالاہے
	یاسیدنا حاتم	
مجری اے یمن والے	مقبول تو فرمالے	سن لے میرے اب نالے
	یاسیدنا حاتم	
